بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کا مقصد

غفلت میں ڈوبی ہوئی انسانیت کو جگانا

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (ابراہیم ۵۲)

متنازعہ مسائل کے

قرآنی فیصلے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر ۱۷)

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیئے آسان کردیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ (المائدہ ۴۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کا مقصد

غفلت میں ڈوبی ہوئی انسانیت کو جگانا

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں
کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (ابراہیم ۵۲)

متنازعہ مسائل کے

قرآنی فیصلے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر ۱۷)

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیئے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم
نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ (المائدہ ۵: ۴۴)

ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	تبلیغ و اصلاح	۲
۲	کیا قرآن صرف علماء کے سمجھنے کیلئے ہے	۳
۳	علم غیب صرف اللہ کیلئے خاص ہے	۵
۴	اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرانا	۹
۵	مرنے والے انسان کی روح قیامت سے پہلے برزخ سے واپس نہیں آتی۔	۱۱
۶	مُردے کس طرح اٹھائے جائیں گے	۱۳
۷	مُردے نہیں سنتے	۱۵
۸	وسیلہ شرک ہے	۱۷
۹	مسئلہ حاضر ناظر	۱۸
۱۰	ہدایت نبی کے اختیار میں بھی نہیں	۲۰
۱۱	غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے	۲۲
۱۲	ہر قسم کا اختیار صرف اللہ کو ہے	۲۴
۱۳	ہر دور میں انبیاء و اولیاء کے بت بنا کر انکو پکارا گیا۔	۲۶
۱۴	مشکل کشا، حاجت روا کارساز صرف اللہ ہے	۲۹
۱۵	اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے	۳۱
۱۶	شرک میں والدین کا حکم بھی نہ مانو	۳۴
۱۷	انسان پیغمبر نہیں ہو سکتا، کا اقرار مشرک کا عقیدہ ہے	۳۵
۱۸	انبیاء کرام انسان ہی تھے	۳۷
۱۹	ایصال ثواب نہیں ہوتا	۳۹
۲۰	مشرک کا یہ جواب کہ ہم باپ دادا کی پیروی کرینگے ہر دور میں رہا ہے	۴۱
۲۱	قرآن اور آسمانی کتابیں نور ہیں، انبیا کو قرآن میں کہیں بھی نور نہیں فرمایا	۴۳
۲۲	دین کے کسی کام پر اُجرت لینا حرام ہے	۴۶
۲۳	قرآن شک و شبہ سے پاک آسان، مکمل، لاثانی اور قابل غور کتاب ہے	۴۸
۲۴	اللہ کی آیتوں سے انکار کرنیوالا سخت ترین عذاب میں داخل کیا جائے گا	۵۰
۲۵	دوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں	۵۲
۲۶	جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے	۵۴
۲۷	شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے	۵۷
۲۸	اللہ پاک قرآن میں کافر کی پہچان کرواتے ہیں	۵۸
۲۹	الم ترکیف سے حاضر ناظر مراد نہیں ہے	۶۰
۳۰	اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا لہٰذا فرقہ نہ بنائیں	۶۱
۳۱	اللہ نے ہر انسان کو مٹی سے بنایا	۶۳
۳۲	عذاب قبر عالم برزخ میں ہوتا ہے	۶۵
۳۳	مشرک کی بخشش کبھی بھی نہیں ہوگی	۶۶
۳۴	مومنوں پر بھی اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں۔	۶۷
۳۵	عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ	۶۸
۳۶	اللہ تعالیٰ دعاؤں کو براہ راست سنتا ہے	۶۹
۳۷	قرآن کا حتمی فیصلہ	۷۰ ۷۱
	نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا	۷۲

تبلیغ و اِصلاح

بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں ہے۔ اُس وقت تک کہ وہ خود بھی عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کے لئے بھی کوشش کرتا رہے۔

اگر آپ اسکی ضرورت محسوس نہیں کریں گے تو الحاد، لادینی اور بے حیائی کا طوفان پوری قوم کو تباہ و برباد کر دے گا۔

اس حقیقت کے باوجود کہ آپ نماز، روزہ، اسلامی امور کے پابند ہیں، تبلیغ کے فرض کی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ وہ صبح اُٹھتے ہی اخبار پڑھتے ہیں پھر اپنے ذوق کے مطابق رسالوں اور کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ان کو دنیا بھر کی کتابیں پڑھنے کیلئے فرصت ہے مگر فرصت نہیں ہے تو صرف اللہ کی کتاب ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کے لئے۔ یہ کتنا بڑا المیہ ہے! کیا ان کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد آدھ گھنٹہ ہی قرآن کریم کی تلاوت، اُس کے مطالعہ اور اُس پر غور و فکر کے لئے مخصوص کرلیں؟ یہ کیسی مصروفیت ہے کہ دنیا کی ہر چیز سمجھنے کیلئے وقت ہے لیکن وقت نہیں ہے تو کتاب الٰہی سمجھنے کے لئے۔

زیر نظر کتاب میں قرآن کریم کی مختصر سورتیں درج ہیں لیکن اگر کوئی مزید معلومات چاہتے ہوں تو قرآن کریم کھول کر اُسے پڑھیں اور سمجھیں۔ اِس لئے کہ قرآن کریم میں کئی جگہ ذکر آیا ہے کہ "تم غور کیوں نہیں کرتے"۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرمائے۔ آمین

کیا قرآن صرف علماء کے سمجھنے کیلئے ہے؟

مسلمانوں کا ایک گروہ یہ خیال کرتا ہے کہ قرآن صرف علماء کے سمجھنے کے لئے ہے۔ رہے عوام تو وہ بزرگوں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھ لینا ہی کافی سمجھتے ہیں۔ مگر یہ خیال نہ صرف غلط، بے بنیاد اور قرآن کی روشنی سے لوگوں کی محرومی کا باعث ہے بلکہ ان کو بزرگ پرستی میں مبتلا کرنے کا بھی سبب ہے

کون نہیں جانتا کہ قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہی اقراء سے ہوا ہے جس کے معنی ہیں "پڑھ" اور پڑھنے سے مراد قرآن ہی کا پڑھنا ہے بلکہ اسے سمجھکر پڑھنے کا مفہوم بھی شامل ہے۔

کیونکہ قرآن ایک بامقصد کتاب ہے جس کو سمجھے بغیر کس طرح اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے گا۔؟

پڑھنے کا یہ حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے ہر شخص کو جس تک قرآن پہنچا دیا گیا ہے خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم، خواص میں سے ہو یا عوام میں سے، عالم ہو یا غیر عالم اس میں کسی کی کوئی پابندی نہیں۔

قرآن تو اپنے نزول کا مقصد ہی لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (تاکہ تم سمجھو) بتاتا ہے۔ اس لئے یہ خیال کرنا کہ اس کتاب کو صرف علماء ہی سمجھ سکتے ہیں سراسر غلط ہے۔ قرآن اپنے عام فہم ہونے کی خود تصدیق کرتا ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۵۸) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں (۵۸)

سورۃ الدخان آیت ۵۸

قرآن کی اس آسانی کے باوجود یہ کہنا کہ یہ کتاب صرف علماء کے لئے ہے. بڑی جسارت کی بات ہے. واقعہ یہ ہے کہ جو شخص بھی نیک نیتی کے ساتھ قرآن کا مطالعہ کرے گا خواہ وہ کتنا ہی کم علم کیوں نہ ہو اس قرآن کی تاثیر سے فائدہ اٹھائے بغیر نہیں رہے گا اور یہی قرآن کا اولین مقصد ہے۔

كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿۵۴﴾

فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿٥٥﴾ تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿۵۵﴾

سورۃ المدثر آیت ۵۴ - ۵۵

غیب کا علم صرف اللہ کیلئے خاص ہے

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریگا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کرینگے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿١٠٩﴾

سورۃ المائدہ آیت ١٠٩

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ أَنْ أَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ۗ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائیگا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بے شک تو علام الغیوب ہے ﴿١١٦﴾

سورۃ المائدہ آیت ١١٦

قُلْ لَّآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٥٠﴾

سورۃ الانعام آیت ٥٠

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ	اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا
اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا	چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا
وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ	ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی
وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝٥٩	چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ۝٥٩

سورۃ الانعام آیت ٥٩

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ	یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا	ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ	کو ہے وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دیگا وہ آسمان اور زمین میں ایک
الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ	بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آ جائیگی یہ تم سے اس طرح دریافت
كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا	کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو کہو کہ اس کا علم تو
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨٧	اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ۝١٨٧

سورۃ الاعراف آیت ١٨٧

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا	کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار
مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ	جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی
السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ	تکلیف نہ پہنچتی میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝١٨٨ سورۃ الاعراف	سنانے والا ہوں ۝١٨٨ آیت ١٨٨
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ	اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل
رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	نہیں ہوئی کہہ دو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار
اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠ سورۃ یونس	کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝٢٠ آیت ٢٠

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں ﴿۳۱﴾

سورۃ ہود آیت ۳۱

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿۴۹﴾

سورۃ ہود آیت ۴۹

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے ﴿۱۹﴾

سورۃ النحل آیت ۱۹

لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶۰﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

سورۃ النحل آیت ۶۰

قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾

(سورۃ النمل آیت ۶۵)

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ
الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور
وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے
یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریگا۔
اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئیگی
بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے ۝٣٤

سورۃ لقمان آیت ۳۴

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ
مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے
ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائیگا) میں تو
اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ۝٩

سورۃ الاحقاف آیت ۹

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝٢٥

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ
(دن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ۝٢٥

سورۃ جن آیت ۲۵

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝٢٧

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا
اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ۝٢٧

سورۃ جن آیت ۲۷

اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرانا

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ	اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو
قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ	کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا
كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ	پکارا کرتے تھے تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کردیں گے اور)
الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾	ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (۸۶)

سورۃ النحل آیت ۸۶

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ	کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو
اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ	بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک
وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ	نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان
شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾	میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲)

سورۃ سبا آیت ۲۲

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِىَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ	یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کردیتے
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کرلیتے تھے
الْعَلِىِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾	تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے (۱۲)

سورۃ المومن آیت ۱۲

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	پھر ان سے کہا جائیگا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اسکے شریک بناتے تھے (۷۳)

سورۃ المومن آیت ۷۳

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ	(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو
لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذٰلِكَ	پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ
يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	کافروں کو گمراہ کرتا ہے (۷۴)

سورۃ المومن آیت ۷۴

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ
مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ
يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ
مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا
علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ
حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا
اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض
کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو ان کی خبر ہی نہیں (۴۷)

سورۃ حم السجدہ آیت ۴۷

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن
قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے سب ان سے
غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے مخلصی نہیں (۴۸)

سورۃ حم السجدہ آیت ۴۸

مرنے والے انسان کی رُوح
قیامت سے پہلے برزخ سے واپس نہیں آتی

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا	(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ
فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	وہی تم کو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ۝

سورۃ بقرہ آیت ۲۸

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا	بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا	اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر
بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝	باہر نکالیں گے یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ۝

سورۃ اعراف آیت ۵۷

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ	اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے
اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا	قیامت کے دن (قبر سے) نہیں اٹھائے گا ہرگز نہیں یہ اس کا
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝

سورۃ النحل آیت ۳۸

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ	اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝	دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت ہے ۝

سورۃ مریم آیت ۱۵

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ — کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سے لوگوں
أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ — کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئینگے ﴿٣١﴾

(سورۃ یٰس آیت ٣١)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ — یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہانتک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت
رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ — آجائیگی تو کہیگا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیجدے ﴿٩٩﴾

(سورۃ المومنون آیت ٩٩)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي — ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ
الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ — وہ مردوں کو زندہ کردیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿٦﴾

(سورۃ الحج آیت ٦)

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا — اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ
وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾ — سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ﴿٧﴾

(سورۃ الحج آیت ٧)

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا — اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ — کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ — سننے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿٦٥﴾

(سورۃ النحل آیت ٦٥)

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي — اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو
لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ — مرے نہیں اُنکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم
عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ — کر چکتا ہے انکو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کیلئے
مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ — چھوڑ دیتا ہے جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کیلئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿٤٢﴾

(سورۃ الزمر آیت ٤٢)

مُردے کس طرح اُٹھائے جائیں گے

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ
بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ
لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا
لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝

یا اُسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں
میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گذر ہوا
تو اُس نے کہا کہ اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے
بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض
کر لی (اور) سو برس تک (اُس کو مُردہ رکھا) پھر اُس کو
جلا اُٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اُس
نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم اللہ نے فرمایا
(نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے
کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی (بسی) نہیں
اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں) سے یہ ہے کہ ہم
تمکو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے
کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑ دیتے اور ان پر (کس طرح)
گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں
آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝

(سورۃ بقرۃ آیت ۲۵۹)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

یہ انکی سزا ہے اسلئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے
تھے کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے
تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ ۝

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۸)

وَقَالُوْٓا ءَ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا — اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ — تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے
رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ — پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩

(سورۃ السجدۃ آیت ١٠)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ — ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے
عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ④ — ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④

(سورۃ قٓ آیت ۴)

وَكَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا — اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے۔ اور
وَّعِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ⑰ — ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئے، تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ ⑰
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑱ — اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ⑱
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۙ⑲ — کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے ⑲

(سورۃ واقعہ ۴۷) (سورۃ واقعہ آیت ۴۸) (سورۃ واقعہ آیت ۴۹)

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ — کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ۙ⑲ — کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے ⑲

(سورۃ یٰسٓ آیت ۷۹)

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى — اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں
رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ — خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے
اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۚ⑦ — نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

(سورۃ سباء آیت ۷)

مُردے نہیں سُنتے

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ	(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے
عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا	ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾	کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾

(سورۃ اعراف آیت ۱۹۴)

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ	بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں
أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ	یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟
يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ	کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں (جو تدبیر
بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ	کرنی ہو) کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ
كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿۱۹۵﴾	میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾

(سورۃ الاعراف آیت ۱۹۵)

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ
الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۸۰﴾	بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۸۰﴾

(سورۃ النمل آیت ۸۰)

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي	وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں
اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ	داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے
يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ	ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار
لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ	ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو
مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿۱۳﴾	وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (کسی چیز کے) مالک نہیں ﴿۱۳﴾

(سورۃ فاطر آیت ۱۳)

إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ﴿۱۴﴾

(سورۃ فاطر آیت ۱۴)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾

اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سُنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے ﴿۲۲﴾

(سورۃ فاطر آیت ۲۲)

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ﴿٥﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ﴿۵﴾

(سورۃ احقاف آیت ۵)

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿٦﴾

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور اُن کی پرستش سے انکار کریں گے ﴿۶﴾

(سورۃ احقاف آیت ۶)

وسیلے کا شرک

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنیوالے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (۱۸)

(سورۃ یونس آیت ۱۸)

أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کیلئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ انہیں انکا فیصلہ کر دیگا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا (۳)

(سورۃ الزمر آیت ۳)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب اللہ کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان کے سامنے سے گم ہو گئے اور یہ انکا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے (۲۸)

(سورۃ الاحقاف آیت ۲۸)

مسئلہ حاضر ناظر

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

(اے محمد) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

(سورۃ آل عمران آیت ۴۴)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

(اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ﴿۳﴾

(سورۃ یوسف آیت ۳)

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۸۷﴾

(سورۃ یوسف آیت ۸۷)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

(اے پیغمبر) یہ اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۰۲﴾

(سورۃ یوسف آیت ۱۰۲)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا — اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی)
إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ — غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے
الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾ — والوں میں تھے ﴿٤٤﴾

(سورۃ القصص آیت ۴۴)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ — مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ — کچھ بھی علم نہ تھا ﴿٦٩﴾

(سورۃ ص آیت ٦٩)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ — کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
مَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ — اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں
إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ — صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر
وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ — وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ
أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ — وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک
الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ — ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٧﴾

(سورۃ المجادلہ آیت ٧)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ — (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو) انہوں نے کہا کہ (حقیقت
أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ — یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے تو صبر ہی بہتر
يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ — ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک
الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ — وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ﴿٨٣﴾

(سورۃ یوسف آیت ۸۳)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا — اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے
وَلَٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا — کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے
مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ — تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾ — کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٤٦﴾

(سورۃ القصص آیت ۴۶)

ہدایت نبیؐ کے اختیار میں بھی نہیں

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ
كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں
سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی
کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ﴿٩٩﴾

(سورۃ یونس آیت-٩٩)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے
اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿١٠٠﴾

(سورۃ یونس آیت ١٠٠)

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿١٠٣﴾

(سورۃ یوسف آیت ١٠٣)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے
پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿٦﴾

سورۃ الکہف آیت ٦

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ
اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

(اے محمد) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے
بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت
پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿٥٦﴾

(سورۃ القصص آیت ٥٦)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو بات ایک ہی ہے۔ اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسُول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝

(سورۃ التوبہ۔ آیت۔ ۸۰)

غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ
لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

اُس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت
اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام
کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی
نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اُس پر کچھ
گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

(سورۃ بقرہ آیت ۱۷۳)

لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ
عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے
بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ﴿١١٨﴾

(سورۃ النسآء آیت ۱۱۸)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾

اُس نے تم پر مُردار اور لہو اور سُور کا گوشت حرام کر دیا
ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے
(اس کو بھی)، ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ
کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿١١٥﴾

(سورۃ النحل آیت ۱۱۵)

قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ
مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں اُن میں کوئی
چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ
مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (۱۴۵)

(سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا
ذَكَّيْتُمْ ۙ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ
وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ
فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ
الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ
أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ
فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو) تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳)

(سورۃ المائدہ آیت ۳)

ہر قسم کا اختیار صرف اللہ کو ہے

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⁽¹²⁸⁾

(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں ⁽¹²⁸⁾

(سورۃ آل عمران آیت ۱۲۸)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⁽¹⁸⁾

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اُسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سبکو) اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے ⁽¹⁸⁾

(سورۃ المائدہ آیت ۱۸)

قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ⁽⁵⁷⁾

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کیلئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ⁽⁵⁷⁾

(سورۃ الانعام آیت ۵۷)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ⁽⁴⁹⁾

کہہ دو کہ میں اپنے نقصان اور فائدے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ⁽⁴⁹⁾

(سورۃ یونس آیت ۴۹)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾ (سورۃ ھود آیت ٣٣)

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے ﴿٣٣﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ (سورۃ الرعد آیت ٣٩)

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ﴿٣٩﴾

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان و نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ﴿٢١﴾
یہ بھی کہہ دو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ﴿٢٢﴾

(سورۃ جن آیت ٢١-٢٢)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہی ہے) اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٠﴾

(سورۃ التوبہ آیت ٨٠)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا) مگر بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ﴿٣١﴾

(سورۃ الرعد آیت ٣١)

ہر دور میں انبیاء اور اولیاء کے بُت بنا کر اُن کو پکارا گیا ہے

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ	(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے
عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا	ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾	کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾

(سورۃ الاعراف آیت ۱۹۴)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ	اور جس دن ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکوں سے کہینگے کہ تم اور
أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو۔ تو ہم انہیں تفرقہ ڈال
وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾	دینگے اور انکے شریک (اُن سے) کہینگے کہ تم ہمکو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿۲۸﴾

(سورۃ یونس آیت ۲۸)

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا	ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے ہم تمہاری
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿۲۹﴾	پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾

(سورۃ یونس آیت ۲۹)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ — کہو کہ مشرکو، جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونیکا)

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ — گمان ہے اُن کو بُلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دُور کرنے

وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾ — یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿٥٦﴾

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ٥٦)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ — اور (لوگوں نے) اُس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی

شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ — چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور

لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ — نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا اُنکے

مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾ — اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اُٹھ کھڑے ہونا ﴿٣﴾

(سورۃ الفرقان آیت ٣)

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ — اور جس دن اللہ فرمائیگا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ — نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائینگے مگر وہ

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ — انکو کچھ جواب نہ دینگے اور ہم انکے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دینگے ﴿٥٢﴾

(سورۃ الکہف آیت ٥٢)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا — اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ انکے

لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ — لئے (موجب عزت و) مدد ہوں ﴿٨١﴾

(سورۃ مریم آیت ٨١)

كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ — ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) اُن کی پرستش سے انکار

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ — کریں گے اور اُن کے دُشمن (و مخالف) ہوں گے ﴿٨٢﴾

(سورۃ مریم آیت ٨٢)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ — وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ — سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور انکے

مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿۱۸﴾

باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ﴿۱۸﴾

(سورہ الفرقان آیت ۱۸)

مشکل کشا حاجت روا کارساز صرف اللہ ہے

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ — تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ — اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست
دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ — اور مددگار نہیں ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱۰۷)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ — اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ — اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے
مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ — اور مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ۝

(سورۃ آل عمران آیت ۱۶۰)

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ — کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی
وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ — دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو
لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ — (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے تو ہم اس کے
الشّٰكِرِينَ ۝ — بہت شکرگزار ہوں ۝

(سورۃ الانعام آیت ۶۳)

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ — کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے
ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ — پھر تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ۝

(سورۃ الانعام آیت ۶۴)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمُ — اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔
الصّٰلِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذٰلِكَ ۖ — بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)

وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں (۱۶۸)

(سورۃ الاعراف آیت ۱۶۸)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾	سود مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اُسکے سوا پکارتے ہیں وہ اُنکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کیطرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اُسکے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آسکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بیکار ہے (۱۴)

(سورۃ الرعد آیت ۱۴)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾	اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷)

(سورۃ الرعد آیت ۳۷)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (۱۱۲)

(سورۃ الانبیاء آیت ۱۱۲)

اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے

إِذًا لَّأَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دُونا اور مرنے پر بھی دُونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ﴿٧٥﴾

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۵)

قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿١٣﴾

(سورۃ الزمر آیت ۱۳)

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ ﴿١٩﴾

(سورۃ الزمر آیت ۱۹)

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿١٨﴾

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿١٨﴾

(سورۃ المومن آیت ۱۸)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾

تم اُن کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں برابر ہے۔ اللہ اُن کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٦﴾

(سورۃ المنافقون آیت ٦)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ — لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار
وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ — حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾

(سورۃ فاطر آیت ١٥)

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ — آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔
يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ — وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ﴿٢٩﴾

(سورۃ الرحمٰن آیت ٢٩)

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ — یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں
وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ — دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ﴿٢٢﴾

(سورۃ جن آیت ٢٢)

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا — وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا
الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ — مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اُس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ﴿٣٧﴾

(سورۃ النباء آیت ٣٧)

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ — جس دن رُوح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر
لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ — کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جسکو اللہ رحمٰن
وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ (سورۃ النبأ آیت ٣٨) — اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو ﴿٣٨﴾

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَ — کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت
النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ — کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد
ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ — سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿٤٢﴾

(سورۃ الانبیاء آیت ٤٢)

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

(سورۃ الانبیاء آیت ۸۷)

أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۶۲﴾

(سورۃ النمل آیت ۶۲)

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف العقل متبع اپنے رؤسائے متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ﴿۲۱﴾

(سورۃ ابراہیم آیت ۲۱)

وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی ہوتی ہیں، اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾

(سورۃ الحجر آیت ۲۱، ۲۲)

خبردار! ہوشیار!

شرک میں والدین کا حکم بھی نہ مانو

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۞

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتاؤں گا ۞

(سورۃ العنکبوت آیت ۸)

وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۞

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ۞

(سورۃ لقمان آیت ۱۵)

انسان پیغمبر نہیں ہو سکتا
کافر اور مشرک کا عقیدہ ہے

ا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
هُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا
سُوْلًا ۝٩٤

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے
سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ
نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ۝٩٤

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ٩٤)

لْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
شُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
نَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝٩٥

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے
پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس
فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ۝٩٥

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ٩٥)

ا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَأْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ
نْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١٥٤

تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو
تو کوئی نشانی پیش کرو ۝١٥٤

(سورۃ الشعراء آیت ١٥٤)

قَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ
ذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝٢٤

اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی
پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ۝٢٤

(سورۃ القمر آیت ٢٤)

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا
وْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۗ اَفَلَمْ

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی
بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ
الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے
پہلے تھے اُن کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت
کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿١٠٩﴾

سورۃ یوسف آیت ١٠٩

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم
مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں
شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں
اسلئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک
مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔
تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان کے
پوجنے سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ﴿١٠﴾

(سورۃ ابراھیم آیت ١٠)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ
لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی
ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی
کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں
پر افسوس ہے ﴿٦﴾

(سورۃ حم السجدہ آیت ٦)

انبیاءؑ کرام انسان ہی تھے

لَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ
ثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ
شَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ أَنْ
أْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ
لَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان
کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم
کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں
اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہئے ⑪

(سورۃ ابراہیم آیت ۱۱)

ا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا
حِيْٓ إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ
نْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۴۳

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا
جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے
تو اہل کتاب سے پوچھ لو ۴۳

(سورۃ النحل آیت ۴۳)

بْحٰنَ الَّذِيْٓ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا
نَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
قْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ
نْ اٰيٰتِنَا ۭ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام
(یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک
جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی
نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ①

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱)

يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ أَوْ
قٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے
چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ	جب ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں
سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۹۳	صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ۹۳

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۳)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ	کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ میری طر
اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ	وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پر
كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا	سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپ
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۱۱۰	پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۱۱۰

(سورۃ الکہف آیت ۱۱۰)

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ	اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۸	اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ۸

(سورۃ الانبیاء آیت ۸)

ایصالِ ثواب نہیں ہوتا

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ — اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾

(سورۃ النجم آیت ۳۹)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ — یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے اُن کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۳۴﴾

(سورۃ البقرہ آیت ۱۳۴)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ — (ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملیگا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿۱۳۹﴾

(سورۃ البقرہ آیت ۱۳۹)

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِا۟ىٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ — اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھیگی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائیگی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائینگے اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور بے انصافی نہیں کی جائیگی ﴿۶۹﴾

(سورۃ الزمر آیت ۶۹)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝٧٠

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسکو اسکا پورا پورا بدلہ مل جائیگا
اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ۝٧٠

(سورۃ الزمر آیت ۷۰)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ
فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝٤٦

جو نیک کام کریگا تو اپنے لئے. اور جو بُرے کریگا تو اُن کا ضرر
اُسی کو ہوگا. اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں ۝٤٦

(سورۃ حم السجدہ آیت ۴۶)

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ
بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ
الْمَصِيرُ ۝١٥

تو (اے محمد) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا
تم کو حکم ہوا ہے (اُسی پر) قائم رہنا. اور اُنکی خواہشوں کی پیروی
نہ کرنا. اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان
رکھتا ہوں. اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں. اللہ
ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملیگا)
اور تم کو تمہارے اعمال (کا) ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں.
اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کریگا. اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝١٥

(سورۃ شوریٰ آیت ۱۵)

مُشرک کا یہ جواب کہ "ہم باپ دادا کی پیروی کریں گے" ـــــ ہر دور میں رہا ہے۔

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ
اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُھُمْ
لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا
یَھْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اور جب اُن لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے
نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ
ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے جس پر ہمنے اپنے باپ دادا کو
پایا۔ بھلا اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ
سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ) انہیں کی تقلید کیے جائینگے ﴿۱۷۰﴾

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۷۰)

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ
اللّٰہُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا
وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ کَانَ
اٰبَآؤُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَھْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور جب اُن لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے
اُس کی اور رسُول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہمنے اپنے
باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر اُنکے باپ دادا نہ تو کچھ
جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی)؟ ﴿۱۰۴﴾

(سورۃ المائدۃ آیت ۱۰۴)

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰہَ وَحْدَہٗ وَ
نَذَرَ مَا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۷۰﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی
کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں
اُنکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اُسے لے آؤ ﴿۷۰﴾

(سورۃ الاعراف آیت ۷۰)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۸۷

اُنہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم اُن کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ۸۷

(سورۂ ھود آیت ۸۷)

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۷۴

انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ۷۴

(سورۃ الشعراء آیت ۷۴)

قرآن اور آسمانی کتابیں نور ہیں،
انبیاء کو قرآن میں کہیں بھی نور نہیں فرمایا

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾	بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

(سورۃ المائدہ آیت ۴۴)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾	اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿۴۶﴾

(سورۃ المائدہ آیت ۴۶)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ
الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

وہ جو محمد رسول اللہ کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں
جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے
ہیں. وہ اُنہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں.
اور پاک چیزوں کو اُن کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں
کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ اور طوق جو اُن
کے سر پر اور گلے میں تھے اُتارتے ہیں. تو جو لوگ ان پر ایمان
لائے اور اُنکی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی. اور جو نور اُنکے
ساتھ نازل ہوا ہے اُس کی پیروی کی وہی مُراد پانے
والے ہیں ﴿۱۵۷﴾

(سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷)

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا
مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ
نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے
ذریعے سے قرآن بھیجا ہے. تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور
نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں. اور
بے شک اے محمد تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾

(سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲)

فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَالنُّورِ الَّذِيٓ
اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ ⑧

تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے
ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧

(سورۃ التغابن آیت ۸)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ
مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ
مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ⑨٢

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جاننی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل
نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو
لوگوں کیلئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل)
کر رکھا ہے ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم کو
وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہہ دو (اس کتاب کو)
اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ⑨٢

(سورۃ الانعام آیت ۹۲)

دین کے کسی بھی کام پر اُجرت لینا حرام ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دُنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں) سے پاک کریگا اور اُن کیلئے دکھ دینے والا عذاب ہے (۱۷۴)

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۷۴)

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو کچھ) اس میں لکھا ہے اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اسکو پس پشت پھینک دیا اور اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے (۱۸۷)

(سورۃ آلِ عمران آیت ۱۸۷)

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ

اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار

إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ — کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

(سورۃ آلِ عمران آیت ۱۹۹)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا — یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ — کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ﴿۹﴾

(سورۃ التوبہ آیت ۹)

وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ — اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ — خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ — لائے ہیں میں اُن کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں وہ تو اپنے پروردگار
لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ — سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿۲۹﴾

(سورۃ ھود آیت ۲۹)

يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ — میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا — میرا صلہ تو اُس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ — تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿۵۱﴾

(سورۃ ھود آیت ۵۱)

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا — کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اُجرت نہیں مانگتا۔ ہاں
مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ — جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کرے ﴿۵۷﴾

(سورۃ الفرقان آیت ۵۷)

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ — ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ — رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

(سورۃ یٰسٓ آیت ۲۱)

قرآن شک و شبہ سے پاک، آسان مکمل، لاثانی اور قابلِ غور کتاب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ الم ۝١ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں

لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى (کہ کلام اللہ ہے۔ اللہ سے) ڈرنے والوں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ کی رہنما ہے ۝٢

(سورۃ البقرۃ آیت ۲)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا

اِلَّا كُفُوْرًا ۝٨٩ قبول نہ کیا ۝٨٩

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۹)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٩ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ۝٢٩

(سورۃ صٓ آیت ۲۹)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ۝١٧ کہ سوچے سمجھے؟ ۝١٧

(سورۃ القمر آیت ۱۷)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۗ قَدْ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٢٦ ہیں اُن کیلئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۝١٢٦

(سورۃ الانعام آیت ۱۲۶)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③

(لوگو) جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③

(سورۃ الاعراف آیت ۳)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۵۲

اور ہم نے اُن کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۵۲

(سورۃ الاعراف آیت ۵۲)

اللہ کی آیات کا انکار کرنے والے سخت ترین عذاب میں داخل کیئے جائیں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ
نُصْلِیْهِمْ نَارًاؕ کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَیْرَهَا لِیَذُوْقُوا
الْعَذَابَؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ﴿۵۶﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اُن کو ہم عنقریب
آگ میں داخل کریں گے جب اُن کی کھالیں گل (اور جل)
جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب
(کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾

(سورۃ النساء آیت ۵۶)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے
اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح
نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾

(سورۃ یونس آیت ۱۷)

وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ
اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۵۱﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں)
ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾

(سورۃ الحج آیت ۵۱)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا
اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ
مَثْوًی لِّلْکٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾

اور اس سے ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا
جب حق بات اُسکے پاس آئے تو اُسکی تکذیب کرے کیا
کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿۶۸﴾

(سورۃ العنکبوت آیت ۶۸)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اُسکے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾

(سورۃ السجدہ آیت ۲۲)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿۳۲﴾

(سورۃ الزمر آیت ۳۲)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کرلیں گے ﴿۷۰﴾ جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾

(سورۃ المومن آیت ۷۰ تا ۷۱)

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿۷۲﴾

(سورۃ المومن آیت ۷۲)

دوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اور جو اللہ اور اُس کے رسُول کی نافرمانی کرے گا
اور اُس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ
دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو
ذلت کا عذاب ہوگا ﴿۱۴﴾ (سورۃ النسآ آیت ۱۴)

يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ
وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

وہ اُس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نہیں اُتار
سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے
میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہوگا ﴿۱۷﴾

(سورۃ ابراھیم آیت ۱۷)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي ﴿۲۹﴾

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو
چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کیلئے دوزخ کی
آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں انکو گھیر رہی ہونگی۔ اور اگر فریاد کرینگے
تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائیگی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ﴿۲۹﴾

(سورۃ الکھف آیت ۲۹)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف) کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں
تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائینگے اور کہا جائیگا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ﴿۲۲﴾

(سورۃ الحج آیت ۲۲)

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر
ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا
ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾

آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو
پکارو ﴿۱۴﴾ (سورۃ الفرقان آیت ۱۳،۱۴)

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ	جس دن اُن کے منہ آگ میں اُلٹائے جائیں کہیں گے اے
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾	کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولِ اللہ کا حکم مانتے ﴿۶۶﴾

(سورۃ الاحزاب آیت ۶۶)

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب)
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ اَوَلَمْ	ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو پہلے کرتے تھے کیا ہم نے تم کو
نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ	اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور
النَّذِيْرُ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾	تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

(سورۃ فاطر آیت ۳۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے
ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ	داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو
الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾	کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾

(سورۃ المومن آیت ۴۹)

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ	اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے۔
اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾	وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾

(سورۃ الزخرف آیت ۷۷)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	بلا شبہ تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾	گنہگار کا کھانا ہے ﴿۴۴﴾
كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾	جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾	جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾	(حکم دیا جائیگا کہ) اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾	پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو) ﴿۴۸﴾

(سورۃ الدخان آیات ۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸)

جنّت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ ۝۱۵

اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان
چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان
کیلئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ عورتیں ہیں
اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے نیک
بندوں کو دیکھ رہا ہے ۱۵

(سورۃ آلعمران آیت ۱۵)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۷۱

اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دَور چلے گا اور وہاں
جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور اے
اہل جنت! تم اس میں ہمیشہ رہو گے ۷۱

(سورۃ الزخرف آیت ۷۱)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ
اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ
لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ
خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ
مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ
اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کریگا اور دودھ کی نہریں
ہیں جس کا مزہ نہیں بدلیگا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو
(سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے)
اور وہاں اُن کیلئے ہر قسم کے میوے ہیں اور اُنکے پروردگار کیطرف سے مغفرت

وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

(کیا یہ پرہیزگار) اُنکی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو اُنکی انتڑیوں کو کاٹ ڈالیگا ﴿١٥﴾

(سورۃ محمد آیت ١٥)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٢﴾

(سورۃ الصف آیت ١٢)

وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾

اور انکے صبر کے بدلے اُنکو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کریگا ﴿١٢﴾

مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾

اُن میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ﴿١٣﴾

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

اور اُن کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿١٩﴾

(سورۃ الدھر آیت ١٢، ١٣، ١٩)

شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ
يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ
مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن
لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں
بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان
سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اُسے اُس سے چھڑا نہیں سکتے
طالب و مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿٧٣﴾

(سورۃ الحج آیت ۷۳)

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا
وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے
اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر
بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور
مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے ﴿٤١﴾

(سورۃ العنکبوت آیت ۴۱)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ
أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ائْتُونِي
بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ
عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں
کونسی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے اگر سچے ہو
تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء) میں
سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو تو اُسے پیش کرو ﴿٤﴾

(سورۃ الاحقاف آیت ۴)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ۝۵

(سورۃ الاحقاف آیت ۵)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝۴۳

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں ۝۴۳

(سورۃ العنکبوت آیت ۴۳)

اللہ پاک قرآن میں کافر کی پہچان کرواتے ہیں

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ﴿٦٥﴾

(سورۃ النساء آیت ٦٥)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ①

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ①

(سورۃ انعام آیت ١)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ اُولٰٓىِٕكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿٣٧﴾

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہیگا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہوگئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ﴿٣٧﴾

(سورۃ الاعراف آیت ٣٧)

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ
إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔
اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کردیں تو دوسری
جماعت کو سزا بھی دینگے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿٦٦﴾

(سورۃ التوبہ آیت ٦٦)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کیا کافر خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے
سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہونگے)
ہم نے (ایسے) کافروں کیلئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾

(سورۃ الکہف آیت ١٠٢)

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اسکے
پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔
کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے ﴿١١٧﴾

(سورۃ المومنون آیت ١١٧)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ
أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ
إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم (دنیا میں)
ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے
کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿١٠﴾

(سورۃ المومن آیت ١٠)

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ
كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو اگرچہ کافر
برا ہی مانیں ﴿١٤﴾

(سورۃ المومن آیت ١٤)

الم تر کیف سے حاضر ناظر مراد نہیں ہے

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَکْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۶﴾	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں مُلک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور اُن پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو اُن کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا۔ اور اُن کے بعد اور اُمتیں پیدا کر دیں ﴿۶﴾

(سورۃ الانعام آیت ۶)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾

(سورۃ الرعد آیت ۴۱)

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾	کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جُدا جُدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿۳۰﴾

(سورۃ الانبیاء آیت ۳۰)

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَہْلَکْنَا قَبْلَہُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّہُمْ اِلَیْہِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ اُنکی طرف لوٹ کر نہیں آئینگے ﴿۳۱﴾

(سورۃ یٰسٓ آیت ۳۱)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَہُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَہُمْ لَہَا مٰلِکُوْنَ ﴿۷۱﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں انہیں ہم نے اُن کیلئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُنکے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

(سورۃ یٰسٓ آیت ۷۱)

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَہُمْ ہُوَ اَشَدُّ مِنْہُمْ قُوَّۃً ؕ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ آیت ۱۵)

اللہ پاک نے ہمارا نام مُسلمان رکھا، لہٰذا فرقہ نہ بنائیں

وَوَصّٰی بِہَآ اِبْرٰہٖمُ بَنِیْہِ وَیَعْقُوْبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۳۲﴾ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۳۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ — مومنو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ — اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۰۲﴾

(سورۃ آلِ عمران آیت ۱۰۲)

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ — اور اسکے سوا تجھکو ہماری کونسی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے
رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا — پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے
صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ — پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو ﴿۱۲۶﴾

(الاعراف : ۱۲۶)

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ — اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ — نے تمکو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ — (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ — کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے
شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ — تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا — میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے
بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ — رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ﴿۷۸﴾

(سورۃ الحج آیت ۷۸)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ — اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ — طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ — ہوں ﴿۳۳﴾

(سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت ۳۳)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا — اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکام
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ — بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے
وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ — یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۰۵﴾

(سورۃ آلِ عمران آیت ۱۰۵)

اللہ نے ہر انسان کو مٹی سے بنایا اور موت ہر جاندار کو آنی ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ — اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ﴿۱۲﴾

(سورۃ المومنون آیت ۱۲)

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ — پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ﴿۱۴﴾

(سورۃ المومنون آیت ۱۴)

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ — اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿۱۴﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ — اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾

(سورۃ رحمٰن آیت ۱۴-۱۵)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ — ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿۱۸۵﴾

(سورۃ آل عمران آیت ۱۸۵)

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا (۷۸)

(اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپکی وجہ سے (ہمیں) پہنچا ہے کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے (۷۸)

(سورۃ النساء آیت ۷۸)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (۳۵)

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے (۳۵)

(سورۃ الانبیاء آیت ۳۵)

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ (۳۰)

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے (۳۰)

(سورۃ الزمر آیت ۳۰)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ (۳۴)

اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اسکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو (۳۴)

(سورۃ المومن آیت ۳۴)

"عذابِ قبر" عالمِ برزخ میں ہوتا ہے

لَعَلِّيٓ أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّآ ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝١٠٠

تاکہ میں اُس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہوگا اور انکے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اُس دن تک کہ (دوبارہ) اُٹھائے جائینگے (رہیں گے) ۝١٠٠

(سورۃ المومنون آیت ۱۰۰)

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوٓا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝٤٦

(یعنی) آتشِ (جہنم) کہ صبح و شام اُس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ۝٤٦

(سورۃ المومن آیت ۴۶)

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ۝١٠

اللہ نے کافروں کیلئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے اُنکی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں اُن عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور اُنکو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کیساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ۝١٠

(سورۃ التحریم آیت ۱۰)

مِّمَّا خَطِيٓـَٔاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ۝٢٥

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو اُنہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ۝٢٥

(سورۃ نوح آیت ۲۵)

مُشرک کی بخشش کبھی بھی نہیں ہوگی!

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا ﴿۴۸﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا
جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کرے۔
اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿۴۸﴾

(سورۃ النسآء آیت ۴۸)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ
یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے
اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔
اور جس نے اللہ کیساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾

(سورۃ النسآء آیت ۱۱۶)

لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ
الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِیْحُ
یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ
وَرَبَّکُمْ ؕ اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ
حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰىہُ النَّارُ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے
بیٹے (عیسٰی) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے
یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت
کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ)
جو شخص اللہ کیساتھ شرک کریگا اللہ اُس پر بہشت کو حرام کر دیگا۔
اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۷۲﴾

(سورۃ المائدۃ آیت ۷۲)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا
وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ ؕ اِنَّھُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اُس (کے جنازے)
پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اُس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور

وَرَسُولِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے ﴿۸۴﴾

(سورۃ التوبہ آیت ۸۴)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں. گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں ﴿۱۱۳﴾

(سورۃ التوبہ آیت ۱۱۳)

مومنوں پر بھی اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے. اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ﴿۴۳﴾

(سورۃ الاحزاب آیت ۴۳)

عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا — اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں
فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩ — میں نہ ہوتے ⑩

(سورۃ الملک آیت ۱۰)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ — اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اُسکے پروردگار کی
ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ — آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے ہم
مُنْتَقِمُونَ ㉒ — گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ㉒

(سورۃ السجدۃ آیت ۲۲)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ㉗ — یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ㉗
لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ㉘ — (یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ㉘

(سورۃ التکویر آیت ۲۷-۲۸)

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ — یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے
أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ — اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ⑨ — اُن کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ — اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا — کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے

عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا — اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں
فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩ — میں نہ ہوتے ⑩

(سورۃ الملک آیت ۱۰)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ — اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اسکے پروردگار کی
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ — آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم
مُنْتَقِمُوْنَ ㉒ — گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ㉒

(سورۃ السجدہ آیت ۲۲)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ㉗ — یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ㉗
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ㉘ — (یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ㉘

(سورۃ التکویر آیت ۲۷-۲۸)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ — یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ — اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨ — ان کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا — اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا — کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ | تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿٤٧﴾

(سورۃ المومن آیت ٤٧)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ | بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿٤٨﴾

(سورۃ المومن آیت ٤٨)

اللہ تعالیٰ دعاؤں کو براہِ راست سنتا ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمہارے پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ﴿١٨٦﴾

(سورۃ البقرۃ آیت ١٨٦)

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دُعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا ﴿٨٩﴾

(سورۃ یونس آیت ۸۹)

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾

اور ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اُسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دُعا کا) قبول کرنیوالا (بھی) ہے ﴿٦١﴾

(سورۃ ھود آیت ٦١)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دُعا سننے والا ہے ﴿٣٩﴾

(سورۃ ابراھیم آیت ۳۹)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اسکی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ﴿١٦﴾

(سورۃ قٓ آیت ١٦)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾

(سورۃ الواقعہ ۸۵)

قرآن کا حتمی فیصلہ

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

(ترجمہ)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بے شک
باطل نابود ہونے والا ہے ﴿۸۱﴾
اور ہم قرآن کے ذریعے سے وہ چیز نازل کرتے ہیں
جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں
کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۱ تا ۸۲)

نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی مقرر کردہ حدود پر قائم ہے اور وہ جو ان سے تجاوز کرنے والا ہے، ان دونوں کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی کشتی میں قرعہ اندازی کر کے سوار ہوئے، بعض اس کے اوپری حصے میں تھے اور بعض اس کے نچلے حصے میں۔ جب نیچے والوں کو پانی کی ضرورت ہوئی تو وہ اپنے اوپر والے ساتھیوں کے پاس گئے۔ پھر انہوں نے آپس میں کہا کہ کیوں نہ ہم اپنے حصے میں ایک سوراخ کر کے (دریا میں) سے پانی حاصل کر لیں اور اپنے اوپر والوں کو اذیت نہ دیں۔ تو اگر اوپر والے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں اور انہیں ان کے ارادے سے باز نہ رکھیں تو سب کے سب ہلاک ہو جائیں، اور اگر انہیں روک دیں تو سارے کے سارے نجات پائیں۔ (صحیح بخاری: کتاب الشرکۃ، باب ھل یقرع فی القسمۃ والاستھام فیہ)

کشتی والوں کی اس مثال کے ذریعے نبی ﷺ نے کتنے آسان اور مؤثر انداز میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت کو واضح فرمایا ہے اگر معاشرے میں پھیلی برائیوں کی نشاندہی کی جائے نہ ان کے سدباب کے لئے کوئی کوشش کی جائے بلکہ صرف اپنی ہی فکر کی جائے، دوسروں سے کوئی غرض نہ رکھی جائے اور عام طور سے بیان کئے جانے والے مقولے:

"اپنے مسلک کو چھوڑو نہیں اور دوسرے کے مسلک کو چھیڑو نہیں"

پر عمل کرتے ہوئے کسی برائی سے ہرگز کوئی تعرض نہ کیا جائے، اور جو جس کفر و شرک میں مبتلا اور بدعات پر عامل ہو اس کو اسی طرح رہنے دیا جائے، اس کے خلاف زبان و قلم کے استعمال کو "صلح کل" اور "امن پسندی" کے خلاف جانا جائے، تو یاد رکھئے کہ پھر یہ ناؤ ڈوب جائے گی اور اس میں سوار ہر طرح کے مسافر بھی ڈوب جائیں گے: وہ بھی جو ان خرابی میں مبتلا تھے اور وہ بھی جو اس سے مجتنب تھے۔ تباہی کا ریلا سب کو ایک ساتھ بہا کر لے جائے گا۔ اس لئے اس اجتماعی تباہی سے بچنے کے لئے نیکی کا حکم کرتے رہنے اور برائی سے روکنے کی اتنی ہی شدید ضرورت ہے جتنی شدت کے ساتھ ان معاشرتی خرابیوں میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ عمل بلا توقف مسلسل جاری رہے کہ اسی میں ہر دو کی نجات ہے۔ ورنہ ایسا نہ کیا گیا تو نادانوں کے ہاتھوں آنے والی خرابی سے دانا بھی نہ بچ سکیں گے۔ اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اسطرح واضح فرمایا ہے کہ:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۤصَّةً (الانفال: ۲۵)

"اور اس فتنے سے ڈرو جس کی زد میں تم میں سے صرف ظالم لوگ ہی نہ آئیں گے۔"